سبق - 7

عقائد

حضرت اسرافیل علیہ السلام قیامت کے دن صور پھونکیں گے، پہلی مرتبہ صور پھونکنے پر پوری کائنات تباہ و برباد ہوجائے گی اور دوسری مرتبہ پھونکنے کے بعد تمام مخلوقات دوبارہ زندہ ہوکر اپنے حساب کے لیے حشر کے میدان میں جمع ہونے لگیں گی۔ اور جو فرشتہ مخلوق کی جان نکالنے پر مقرر ہے اس کا نام "ملک الموت" ہے۔

قرآن

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

نوٹ: سورۂ کافرون کا اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ"۔ (مسلم:۲۵۶۸)

ترجمہ: جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے باغ میں ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ جائے۔

دعا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (تحریم:۸)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے نور کو پورا فرما دیجیے اور ہمیں بخش دیجیے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

سیرت رسول ﷺ

حبشہ کی جانب مسلمانوں کی ہجرت کے بعد مکہ والے بہت غصہ میں تھے جس کی وجہ سے انہوں نے مسلمانوں کو اور تکلیفیں پہنچانی شروع کر دی۔ یہ حالت دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو دوبارہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا مشورہ دیا، چنانچہ اس بار ۸۰ سے زائد مردوں اور ۲۰ سے کچھ کم عورتوں نے حبشہ کی جانب ہجرت کی۔

اخلاق وآداب

کسی بیمار کو دیکھنے جانا اور اس کے حالت وکیفیت کو پوچھنا عیادت کہلاتا ہے، یہ بہت بڑے ثواب کا کام ہے، حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں، اسی طرح ایک حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں، اور ان میں سے ایک عیادت کرنا بھی بتایا ہے، لہٰذا جب بھی ہمیں کسی کے بارے میں پتہ چلے کہ وہ بیمار ہے تو اس کی عیادت کرنا چاہیے۔